سوال

(163)گالی گلوچ کرنے والے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی عمر 65 سال ہے۔ناڑی کا کارخانہ ہے۔کام کرنے کو مکان میں غریب محلہ کی عورتیں آتی ہیں۔یہ شخص نماز کا پابند ہے۔صبح تلاوت بھی کرتا ہے لیکن سخت بد کلام ہے۔ہر وقت فحش گالیاں ماں بہن کی بکتا رہتا ہے۔تمام کاریگر اور مزدور عورتیں ناراض رہتی ہیں۔گھر میں اپنی بہوؤں سے بھی گالی گلوچ سے پیش آتا ہے اس کے لئے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں ہے۔چار عادتیں جن میں ہوں گی وہ پکا منافق ہوگا۔ان چاروں چیزوں میں سے ایک عادت ہوگی۔تو ربع حصہ منافق ہوگا۔ان چاروں میں گالی گلوچ کرنا بھی ہے۔پس اس حدیث کے موافق فحش گالیاں دینے والے میں چوتھائی نفاق ہے۔اس کو جلدی توبہ کرنی چاہیے۔اس کے علاوہ قرآن شریف میں ارشاد ہے:

مَا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ۔)

انسان جو لفظ بولتا ہے لکھنے والے اس کو لکھ لیتے ہیں۔شخص مذکورہ خود غور کرے کہ اس کے اعمال نامے میں کتنا گند غلاظت بھرا ہوگا۔پھر ایک وقت اس کو کہا جائے گا۔ اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا۔

''تو اپنا اعمال نامہ خود ہی پڑھ لے اور خود ہی حساب کر لے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص134